**Cambridge Assessment International Education**
Cambridge International General Certificate of Secondary Education

**URDU AS A SECOND LANGUAGE** **0539/02**

Paper 2 Listening Comprehension **May/June 2018**

TRANSCRIPT

**Approx. 45 minutes**

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

© UCLES 2018

Cambridge International Examinations, International General Certificate of Secondary Education, June 2018 Examination in Urdu as a Second Language.

Paper 2, Listening Comprehension.

Turn over now.

*[pause 5 seconds]*

F: مشق نمبر : 1

سوال نمبر 1 تا 6

سوال نمبر :1 سے 6 تک کے لیےآپ چھ مختلف حصے سنیں گے۔ہر سوال کا جواب دی گئی لائن پر تحریر کریں۔

آپ کا جواب مختصر ہونا چاہیے۔

آپ ہر حصے کو دو بار سنیں گے۔

*[Pause 5 seconds]*
*[Signal]*
*[Pause 3 seconds]*

F: سوال نمبر 1

1 ۔ میز کا اوپر کا حصہ کس چیز سے بنایا گیا ہے؟

F اس میز کی قیمت کیا ہے؟

M بیس ہزار روپے

F یہ میز اتنی مہنگی کیوں ہے؟

M جی یہ میز عمدہ لکڑی سے تیار کی گئی ہےاور اس کا اوپر کا حصّہ شیشے سے بنا ہواہے۔

F لیکن پھر بھی مجھے لگتا ہے کہ یہ میز کچھ مہنگی ہے۔ بہر حال آپ کے وقت کا شکریہ۔

*[Pause 10 seconds]*

F: سوال نمبر 2

2 ۔ جناح روڈ سے ڈاکخانے پہنچنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

M سنیئے! کیا آپ مجھے قریبی ڈاک خانے کا راستہ بتا سکتی ہیں؟

F جی ضرور۔آپ اسی سڑک پر تقریباً دو سو گز تک چلیں تو ایک چوک آنے پر آپ دائیں طرف جناح روڈ میں مڑ جائیں ۔

M ڈاک خانے تک جانے میں کتنا وقت لگے گا؟

F تقریباً دس منٹ کے فاصلے پر کتب خانے کے ساتھ ایک چھوٹی سی پیلے رنگ کی عمارت ڈاکخانہ ہے۔

M بہت اچھا آپ کا بے حد شکریہ۔

© UCLES 2018

*[Pause 10 seconds]*

F: سوال نمبر 3

3 کراچی یونیورسٹی وقت سے پہلے کیوں بند کر دی گئی ہے؟

M: اب آپ موسم کا حال سُنیے

مسلسل بارشوں کی وجہ سے کراچی کا زیادہ تر علاقہ سیلاب کی زد میں آچکا ہے۔ سینکڑوں گھر وں کو نقصان پہنچا ہےاور وہاں کے لوگ اس صورتِ حال سے بے حد پریشان ہیں ۔یونیورسٹی کے علاقے میں بجلی اور گیس کا سلسلہ بھی ٹوٹ چکا ہےاور اسی وجہ سے کراچی یونیورسٹی گرمیوں کی چھٹیوں سے پہلے ہی بند کردی گئی ہے۔

*[Pause 10 seconds]*

F: سوال نمبر 4

4 قاسم کا سوٹ کس قسم کے کپڑے سے بنا ہے؟

F ارے واہ ! قاسم تمہارا سوٹ تو بہت شاندارلگ رہا ہےاور رنگ بھی بہت پیارا ہے۔

M شکرّیہ نیلم ۔ اس کا کپڑا عمدہ کشمیری اون سے بنایا گیا ہے۔

F پھر توبہت مہنگا بھی ہوگا ؟

M بھئ اپنی سالگرہ پر خرچ کی کیا پرواہ۔

*[Pause 10 seconds]*

F: سوال نمبر 5

5 آج شایان ایئر لائن کی پروازیں پشاور سے کیوں نہیں چلیں گی؟

ضروری اعلان

شایان ائیر لائن کے ذریعے سفر کرنے والے مسافروں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے ملازمین آج ہڑتال پر ہیں۔ہم معذرت خواہ ہیں کہ پشاورسے روانہ ہونے والی تمام پروازیں ملتوی کر دی گئی ہیں۔مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہمارے استقبالیہ سے رجوع کریں اور مزید اعلان کا انتظار کریں۔

*[Pause 10 seconds]*

F: سوال نمبر 6

6 ۔کتب خانے میں اخبارِ جہاں آنا کیوں بند ہو گیا ہے؟

F سنیے! کیا آپ اخبارِ جہاں ڈھونڈنے میں میری مدد کر سکتے ہیں ؟کافی تلاش کے باوجودکہیں نہیں ملا۔

M جی بالکل لیکن ہمارے پاس اس ہفتے کا یہ رسالہ نہیں ہے بلکہ اب آئندہ شمارے بھی نہیں ہونگے۔ہاں البتہ آپ گزشتہ شمارے لے جا سکتی ہیں۔

F کیا میں اس کی وجہ پوچھ سکتی ہوں؟ میں تو اس رسالے کو پڑھنے کے لیےہی ادھر آتی ہوں۔

M جی مجھےافسوس ہے کہ مالی مشکلات کی وجہ سے ہم نے اب اردو کے تمام اخبارات خریدنا بند کر دیے ہیں۔

F اوہو! یہ تو میرے لیے بڑی مایوسی کی بات ہے۔

*[Pause 10 seconds]*
*[Repeat from 1 to 6]*
*[Pause 10 seconds]*

F: مشق نمبر ایک ختم ہوئی۔ آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 2 سنیں گے۔ اب آپ پرچے میں دیئے گئے مشق نمبر دو کے سوالات پڑھیئے۔

*[Pause 30 seconds]*

F: مشق نمبر : 2 سوال نمبر : 7

مینا پرندے کے بارے میں معلومات سنیں اور نیچے دی گئی تفصیل مکمل کریں۔آپ یہ معلومات دو بار سنیں گے۔

*[Pause 5 seconds]*
*[Signal]*
*[Pause 3 seconds]*

7۔ سریلی آواز والا پرندہ مینا

یوں تو قدرت نے بے شمار قسم کے خوبصورت اور خوش رنگ پرندے تخلیق کیے ہیں، مگرچند ایک ایسے ہیں جو کہ انسان دوست تصّور کیے جاتے ہیں اسی لیے لوگ انہیں اپنے گھروں میں بھی پالتے ہیں۔مینا اپنی سریلی آواز اور انسانوں کی طرح باتیں کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے بے حد مقبول ہے،اور لوگ اسے گھروں میں بھی رکھنا پسند کرتے ہیں ۔عام مینا کی نسبت پہاڑی مینا میں باتیں سیکھنے کی صلاحیت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اکثر کسی عورت کی اچھی آواز کو مینا کی آواز سے بھی تشبیہہ دی جاتی ہے۔

مینا کی لمبائی تقریباً 25 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ اور یہ پرندہ دنیا کے مختلف علاقوں جیسے براعظم ایشیا ء، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا،نیوزی لینڈاور چین میں پایا جاتا ہے۔اس پرندے کی اہم بات یہ ہے کہ یہ دوسرے پرندوں کے ساتھ گھل مل کررہنا پسند کرتا ہے۔مینا پرندے دن کے وقت خوراک کی تلاش میں غل بنا کر نکلتے ہیں، اور رات کے وقت بھی جھنڈ کی شکل میں درختوں پر بسیرا کرتے ہیں ، یعنی کہ یہ پرندے اپنے قبیلے کو ساتھ لے کر چلتے ہیں ۔مینا پرندے اپنے گھونسلے کھجوریا ناریل کے درختوں پر یاپھر بڑے درختوں کے اندر بناتے ہیں۔ ان پرندوں میں یہ خاصیت بھی پائی جاتی ہے کہ یہ اپنے رزق کی تلاش خود کرتے ہیں۔

مینا کی خوراک پھل،بیج اوراناج ہیں اوراس کے علاوہ کیڑے مکوڑے اور دوسرے پرندوں کے انڈے بھی شامل ہیں۔جب کسان زمین میں ہل چلا تے ہیں تو یہ پرندے غول درغول وہاں پہنچ جاتے ہیں اور نرم مٹی سے کیڑے مکوڑوں کا صفایا کر دیتے ہیں جس سے کسان بہت خوش ہوتے ہیں۔مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ پرندے پھل،بیج اوراناج کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں، اورکسانوں کے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔مینا کو قدرت نے ایک غیر معمولی حس دی ہے کہ اگریہ سانپ کو دیکھ لے تو بے حد شور و غل مچاکر لوگوں کو متوجہ کرتی ہے جو کہ ہمارے لیے بہت اچھی بات ہے۔

*[Pause 30 seconds]*

F: اب آپ یہ معلومات دوبارہ سنیے۔

*[Pause 3 seconds]*
*[Repeat from exercise 2]*
*[Pause 30 seconds]*

© UCLES 2018

F: مشق نمبر 2 ختم ہوئی۔ آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 3 سنیں گے۔ اب آپ پرچے میں دیئے گئے مشق نمبرتین کے سوالات پڑھیئے۔

*[Pause 30 seconds]*

F مشق نمبر : 3 سوال نمبر 8 تا 13

F: آپ ایک رپورٹ سن رہے ہیں جس میں دبئی کے بارے میں تفصیل بتائی جا رہی ہے۔
آپ اس رپورٹ کو دو بار سنیں گے۔

*[Pause 5 seconds]*
*[Signal]*
*[Pause 3 seconds]*

دبئی ایک کرشمہ

M: آج سے تقریباً ساٹھ برس قبل دبئی کی حالت بالکل مختلف تھی۔یہاں کے باشندوں کے لیے گیس،اسکول،سڑکوں اور ہوائی اڈے جیسی سہولیات میسر نہ تھیں۔یہ ایک بیاباں صحرا کے سوا کچھ نہ تھا۔کس نے سوچا تھاکہ کچھ ہی عرصے میں یہ ایک با رونق شہر میں بدل جائے گا۔جہاں یہ روشنیوں کاشہر چوبیس گھنٹے جاگتا دکھائی دے گا۔ترقی یافتہ ممالک دبئی کے بارے میں بہت کم جانتے تھے۔آج یہ ملک دنیا کے نقشے پر ایک کرشمہ بن کر ابھر چکا ہےاور یہ حیرت انگیزتبدیلی ایک عظیم اور بلند ارادوں والے رہنما شیخ محمد کی مرہونِ منت ہے۔انہوں نے اپنی سچی لگن اور قومی جذبے سے دبئی کو دنیا بھر کے لیے اہم مرکز بنا دیا ہے۔

تقریباً تیس برس کے قلیل عرصے میں دبئی میں بلند و بالا عمارتیں،خوبصورت شاہراہیں،حیرت گم کر دینے والے ہوٹل،اعلیٰ تعلیمی ادارے اور جدید سہولیات سے آراستہ ہسپتال تعمیر کیے گئے ہیں۔اس کا شاندار ہوائی اڈہ بھی اپنی مثال آپ ہےاور تجارتی پروازوں کے لیے مشہور ہے۔یہی وجہ ہے کہ روزانہ بالواسطہ یا بلاواسطہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ اسے استعمال کرتے ہیں۔اس کے خریداری کے مرکز بھی دنیا بھر کے تاجروں کو کھینچ لاتے ہیں۔ ہر سال چھ کروڑ کے لگ بھگ سیّاح بھی دبئی کی سیر کی غرض سے آتے ہیں۔سیاحت اور تجارت کے علاوہ ملازمت کے سلسلے میں آنے والے لوگوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے۔ دبئی نوجوانوں کے لیے خاص طور پر مقناطیسی کشش رکھتا ہےاس لیےوہ اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیےدبئی کا رخ کرتے ہیں۔خصوصاً یورپ سے نوجوانوں کی ایک بڑی تعدادملازمت کے لیےوہاں جانا پسند کرتی ہےتاکہ ٹیکس کے بغیرپوری آمدنی کا فائدہ اٹھایا جا سکے۔

دبئی امن و امان،اعلیٰ نظام اور معاشرتی ترقی کی وجہ سے بے نظیر مانا جاتا ہے۔شائد یہی وجہ ہے کہ دنیا کےاکثر ممالک میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کی وجہ سے دبئی سیاحوں کےلیے اب ایک جنت سے کم نہیں اور ساراسال یہاں دنیا بھر سے آنے والےسیّاحوں کا ہجوم نظر آتا ہے ۔ 2020 ء میں یہاں دنیا کی سب سے بڑی نمائش منعقد کی جا رہی ہے جو کہ چھ ماہ تک جاری رہے گی۔ماہرین کا خیال ہے کہ اس نمائش سے پہلے بھی بہت زیادہ تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ان کا اندازہ ہےکہ چھ ماہ کے دوران تقریباً ڈھائی کروڑ لوگ اس نمائش کو دیکھنے کی غرض سے دبئی آئیں گے۔ اس طرح ملک میں معاشی ترقی ہونے کے ساتھ ساتھ سماجی تعلقات میں بھی مزید بہتری آئے گی۔دبئی کی ترقی کا یہ سفر یہیں پر ختم نہیں ہوتا۔بلکہ یہاں کے ہونہار اور عوام دوست حکمرانوں نے دبئی کے مستقبل کے منصوبے بھی بنا رکھے ہیں،جس کی بدولت آنے والے مسائل سے نپٹنے کے لیےلائحہ عمل تیار کیا جا سکے گا۔

*[Pause 30 seconds]*

F: اب آپ اس رپورٹ کو دوبارہ سنیے۔

*[Pause 3 seconds]*
*[Repeat from Exercise 3]*
*[Pause 30 seconds]*

© UCLES 2018

**[Turn over**

F: مشق نمبر 3 ختم ہوئی۔ آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 4 سنیں گے۔ اب آپ پرچے میں دیئے گئےمشق نمبرچار کے سوالات پڑھئیے۔

*[Pause 30 seconds]*

F: مشق نمبر : 4 سوال نمبر 14 تا 20

آپ فیشن کے بارے میں ایک لیکچر سن رہے ہیں جس کا عنوان ہے 'نئے دور کے نئے فیشن'۔

آپ یہ لیکچر دوبار سنیں گے۔

لیکچر کو سن کر مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

*[Pause 5 seconds]*
*[Signal]*
*[Pause 3 seconds]*

F: 4۔نئے دور کے نئے فیشن

انسان فطرتاً یکسانیت پسند نہیں اور زندگی کے ہر پہلومیں تبدیلی لانا چاہتا ہے۔لہذا ہر دور میں انسان کی ایک مخصوص وضع قطع اورلباس کے رنگ ڈھنگ کو فیشن کا نام دیا جاتا ہے۔لوگوں کی اکثریت اس انداز سے متاثر ہو کر ایک جیسے کپڑے، جوتے،اور زیورات پہنتے ہیں یہاں تک کہ بالوں کے اسٹائل اور رنگوں کے انتخاب میں بھی اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ فیشن کو فروغ دینے میں تہذیب و تمدن کے علاوہ موسم اور ماحول بھی ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔مثال کے طور پر گرم ممالک میں ہلکے رنگ پہنے جاتے ہیں اور اس کے برعکس سرد ممالک میں گہرے رنگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ملبوسات میں رنگوں کے چناؤکا ہمارے مزاج پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے۔لباس کی تراش خراش کے حوالے سے اگر بات کی جائے تو یہ کہناغلط نہ ہوگا کہ کچھ عجیب و غریب انداز بھی فیشن کے طور پر مقبول ہو جاتے ہیں جو کسی بھی جغرافیائی حدوداور موسمی اثرات سے لا تعلق ہوتے ہیں۔ اس طرح کافیشن ہوا کے جھونکے کی مانند آتا ہے اور چلا بھی جاتا ہے۔آجکل توجدید میڈیا کی وجہ سے اس عمل میں اور بھی تیزی آگئی ہے۔

موجودہ دور میں ہر کسی کو ڈیزائنر کی تیار شدہ مصنوعات استعمال کرنے کا جنون ہے۔یہ چیزیں بہت مہنگے داموں فروخت ہوتی ہیں اس لیے عام آدمی کی پہنچ سے باہرہوتی ہیں۔ان اشیاء کو خریدنے کے لیے پیسہ پانی کی طرح بہایا جاتا ہے۔یہ تجارت پیشہ ڈیزائنر دولت کے ساتھ ساتھ شہرت بھی کماتے ہیں۔حالانکہ یہ ضروری نہیں کہ ڈیزائنرکی بنائی ہوئی سبھی مصنوعات معیاری ہوں بلکہ ناقص اشیاء بھی مہنگے داموں بیچ دی جاتی ہیں ۔ کبھی کبھارتو واقعی 'اونچی دکان پھیکا پکوان 'والی مثال صادق آتی ہے۔

ڈیزائنر مصنوعات کا استعمال کرنا کوئی بری بات بھی نہیں اگر آپ کی جیب اجازت دیتی ہے توٹھیک ہے ورنہ اس سے کئی طرح کی خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔گھریلو اور معاشرتی مسائل کےعلاوہ مالی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے ۔والدین اپنے بچوں کےفیشن کا شوق اورڈیزائنر اشیاء کا جنون دیکھ کر پریشان نظر آتے ہیں۔میرے خیال میں صرف نوجوانوں کو قصوروار نہیں ٹھہرا یا جا سکتا۔والدین اگر بچوں کو بچپن سے ہی ڈیزائنر اشیاء کا عادی بنائیں گے تو بڑے ہو کر بچے تو یہی طریقہ اپنائیں گے۔اس لیے شائدوالدین کو بھی اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔

*[Pause 30 seconds]*

F: اب آپ اس لیکچر کو دو بارہ سنیئے۔

*[Pause 3 seconds]*
*[Repeat from exercise 4]*

*[Pause 1 minute]*

F:  مشق نمبر 4 ختم ہوئی اور اس کے ساتھ  ریکارڈنگ بھی ختم ہوئی۔

M: This is the end of the examination.

**BLANK PAGE**

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.